آخیر زمانہ کے لوگ

لوقا کی انجیل میں خداوند یسوع مسیح آخیر زمانہ کے بارے میں اپنے شاگردوں سے بات کرتے ہیں لیکن ایک خاص سوال پر اپنے سُننے والوں کی توجہ دلاتے ہیں ہمارے زمانے کے لیے بھی یہ بہت ہی اہم سوال ہے۔لوقا ۱۸: ۸ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کرے گا تو بھی جب ابن آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟ اس مضمون میں ہم کلام مقدس میں سے چند ایک اُن باتوں پر غور کریں گے جو ہمارے آج کے زمانے کے عین مطابق ہیں۔ ا تمتھیئس ۳: ۱۔۵ لیکن جان رکھو کہ آخیر زمانہ میں بُرے دن آئیں گے کیونکہ آدمی خود غرض، زردوست شیخی باز، مغرور بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر ناپاک، طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تُند مزاج، نیکی کے دشمن دغاباز، ڈھیٹھ گھنڈ کرنے والے، خدا کی نسب عیش وعشرت کو دوست رکھنے والے ہونگے۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کریں گے۔

عزیز اس وقت ہم ایسے دور اور وقت سے گذر رہے ہیں جس میں لوگ خدا کی تعظیم کرنا اُس کی عبادت کرنے اور خدا کی پہچان سے دور جا رہے ہیں۔ کیونکہ خدا انسان خدا کو رد کر دیتے ہیں خدا کے بیٹے کو قبول نہیں کرتے تو وہ ایسی کشتی کی مانند ہیں جس کی کوئی منزل نہ ہو۔ اور جو اپنے مرضی کے خلاف لہروں کے رحم وکرم پر بہتی رہتی ہے۔ ا تمتھیئس ۳: ۲۔۴ میں لکھا ہے کلام مقدس میں اُن لوگوں کی جو خداوند یسوع مسیح کے بغیر ہیں وضاحت درج ہے کہ وہ کیسے ہونگے۔ (دمی خود غرض، زردوست شیخی باز، مغرور بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکر ناپاک، طبعی محبت سے خالی، سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تُند مزاج، نیکی کے دشمن دغاباز، ڈھیٹھ گھنڈ کرنے والے) لوگ لوگ خدا کی محبت میں نہیں ہونگے وہ اسی طرح کے ہونگے۔ پولوس رسول اپنے شاگرد تمتھیئس کو آگاہ کرتا ہے کہ آخیر زمانہ میں بدی کے بڑھ جانے کے باعث بہتوں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ اس لیے بطور ایماندار ہم سب جانتے اور مانتے ہیں کہ ہر زمانے کے برعکس اس زمانے میں ہمیں اپنی زندگیوں میں خدا کی مدد کی کس قدر ضرورت ہے۔ پولوس رسول اپنے شاگرد کو تنبیہ کرتا ہے کہ جن لوگوں میں ان باتوں کو دیکھو اُن سے دور بھاگو۔ خدا کی کلیسیا ہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہم اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ایسے ایمانداروں کی جماعت جہاں خدا کی عبادت اور پرستش ہوتی ہے۔ جہاں ایمان افروز گواہیاں دی جاتی ہیں۔ ایک دوسرے کے لیے شفاعت کی جاتی ہے جہاں کلام مقدس کی تعلیم دی جاتی ہے۔

اس کے بعد ا تمتھیئس ۳: ۶۔۹ میں ایسے لوگوں کی تفصیل درج ہے جو چپکے سے ہمارے اندر شامل ہو جاتے ہیں، انہی میں سے وہ لوگ ہیں جو دبے پاؤں گھُس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک نہیں پہنچتی۔ اور جس طرح کہ ینیس اور دریمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے ہیں یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں۔ مگر اس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اس واسطے کہ ان کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی جیسے اُن کی بھی ہوگئی تھی۔ اب آپ سوال کریں گے ایسی روحانی حالت بیان کرنے کے لیے عورتوں ہی کا زکر کیوں کیا گیا ہے؟ جی، آپ کو باغ عدن کا واقع یاد ہے؟ عورتیں جلدی دھوکا کھا

جاتی ہیں۔ یہ حوا تھی جس نے باغ عدن میں سانپ سے دھوکا کھایا تھا۔ سانپ کے اُسے بہکایا کہ وہ خدا کی نافرمانی کرے۔ اُس کے اندر یہ خواہش پیدا ہوئی کہ وہ خدا کی مانند بن سکتی ہے آج بھی ہمارا دشمن شیطان ہمیں بہکانے کی کوشش کرتا ہے کہ ہم فلسفی، دانش اور ٹیکنولوجی جیسے چکروں میں پڑ کر خدا کے نافرمان بنیں۔ وہ گناہ جو حوا نے باغ عدن میں کیا تھا اُس کے اثرات آج بھی بنی نو انسان پر ہیں۔ چونکہ ہم عورتوں کو خدا نے نازک بنایا ہے اس لیے لازمی ہیں کہ ہم شیطان کی آزمائشوں کے بارے میں اپنے کان اور آنکھ کھلے رکھیں۔ شیطان ہماری زندگیوں میں ٹی وی اور میڈیا اور سوشل میڈیا کی راہ سے آسکتا ہے وہ یوٹیوب اور پوڈ کاسٹ کی راہ سے آسکتا ہے۔ وہ انٹرنیٹ پر دی گئی غیر مناسب معلومات کی راہ سے آسکتا ہے۔ ہمارے زمانہ میں انسان کو جتنا نقصان شیطان سے پہنچ رہا ہے تاریخی میں کبھی نہیں پہنچا۔ پولوس رسول اپنے شاگرد کو انتباہ کرتا ہے کہ آخیر زمانہ میں کلیسیاہ کے اندر ایسے لوگ ہونگے جو ایمان سے خالی ہونگے اور غلط تعلیم کو پھیلائیں گے۔ یہ لوگ اپنی وضع میں ایمان دار نظر آنے کی کوشش کریں گے لیکن وہ باطنی طور پر ایمان کے مخالف ہونگے۔ اور اُن کی ریا کاری اور بے وقوفی عام لوگوں کے سامنے ہوگی۔ آپ کو اس زمانہ کے لوگ ہیں یاد رکھیں اور دھیان رکھیں آپکے ایمان میں کسی قسم کی آمیزش نہ ہو جائے۔ متی ۱۳: ۲۴۔ ۳۰ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا، آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بو گیا۔ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دیئے۔ نوکروں نے آ کر گھر کے مالک سے کہا اے خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہیں بویا تھا اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آ گئے؟ اُس نے اُن سے کہا یہ کسی دشمن کا کام ہے نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُن کو جمع کریں؟ اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو کٹائی تک دونوں کو اکھٹا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں کو کہہ دونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور اُن کو جلانے کے لیے اُن کے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے ہیں جمع کرو۔ اور پھر جب ایک ایماندار اس دور میں ہے تو اُس کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات ہیں آیات ۱۰۔ ۱۱، اور یہ پہلے آزمائے جائیں اس کے بعد اگر بے الزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں اسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہیے تہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیز گار اور سب باتوں میں ایماندار ہوں۔ اسلیے لازم ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کی خدا کی قدرت کی گواہیاں ایک دوسرے کو سُنائیں۔ جب ایک ایماندار یہ گواہی پیش کرتا ہے کہ خدا نے کیسے اُسے نجات کا تجربہ دیا، اُسے دکھ مصیبت میں حوصلہ افزا رکھا، تو باقی ایمان سُن کر ایمان میں ترقی کرتے ہیں۔ مکاشفہ ۱۲: ۱۱ میں لکھا ہے کہ اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور انہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا یہاں تک کہ موت گوارہ کی۔ افسیوں ۶: ۱۸ اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دعا کیا کرو۔ اس لیے لازمی ہے کہ پولوس رسول کی تنبیہ پر دھیان دے کر رکھیں۔ دکھ ہو یا مصیبت اپنے خداوند کی اس بات کو یاد رکھیں۔ عبرانیوں ۱۳: ۵۔ ۶ زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے میں خوف نہ کروں گا انسا میرا کیا کریگا۔ زبور ۳: ۱۔ ۶ اے خداوند میرے ستانے والے کتنے بڑھ گئے ہیں اور جو میرے خلاف

اُٹھتے ہیں وہ بہت ہیں بہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں کہ خدا کی طرف سے اس کی کمک نہ ہوگی لیکن تو اے خداوند ہر طرف سے میری سپر ہے میرا فخر اور میرا سرفراز کرنے والا۔ میں بلند آواز سے خدا کے حضور فریاد کرتا ہوں۔ اور وہ اپنے کوہ مقدس سے مجھے جواب دیتا ہے میں لیٹ کر سو گیا میں جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند مجھے سنبھالتا ہے میں اُن دس ہزار آدمیوں سے نہیں ڈرنے کا جو گرداگرد میرے خلاف صف بستہ ہیں۔

اتمتھیس ۳:۱۔۶ سے چند عملی اقدامات:

۱۔ بائبل مقدس میں سے خدا کے کلام کی سچائیوں کو سیکھنا جاری رکھیں جو آپ کے سکھانے والے ہیں اُن کی زندگی کی گواہیوں کو یاد رکھیں۔ اور اُن کی مانند خداوند یسوع مسیح کی خالص دل سے پیروی کریں۔

۲۔ خداوند یسوع مسیح کے رسولوں کی گواہیوں پر ہمیشہ دھیان رکھیں کی کس طرح انہوں نے اپنی زندگیاں خداوند یسوع مسیح کے لیے وقف کر دی اور سچائی کے کلام کو ہر بات میں آول درجہ دیا۔

۳۔ اُس بات کو یاد رکھیں کہ خدا اپنے کلام کو کیسے عزت بخشتا ہے اور توقیر دیتا ہے۔ کیونکہ اسی کلام سے ہمیں سچائی کی تعلیم، راستبازی میں تربیت اور ہماری اصلاح ہوتی ہے اپنے دل و دماغ اور اپنی زندگیوں کو خدا کے زندہ پاک کلام سے بھر لیں۔ تا کہ اس بُرے اور آخیر زمانہ میں قائم رہ سکیں۔

رومیوں ۸:۱۳۔۱۵ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر روح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے اس لیے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی ہے جس سے ہم اَبا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ عزیز چھوٹا گلہ بطور آخیر زمانہ کے لوگ، ان باتوں کو یاد رکھیں خداوند آپ سب کو برکت بخشیگا اور اپنی ناقابل بیان خوشی سے بھر دے گا۔